السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض شادی کرنے والے دوشیزہ کی تصویر یا اسے براہ راست دیکھنا چاہتے ہیں یا اسے کسی موقع پر اس طرح دیکھ لیں کہ اسے علم نہ ہو تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منگنی کرنے والے کو منگیتر کی تصویر دینا جائز نہیں کہ اس میں یہ خطرہ ہے کہ وہ اس تصویر کو مذاق نہ بنالے اور پھر تصویر سے حقیقت حال بھی تو واضح نہیں ہوتی کہ انسان کئی ایسی تصویریں بھی دیکھتا ہے جو حقیقت سے بہت دور ہوتی ہیں۔ تصویر سے بسا اوقات منگیتر حقیقت سے زیادہ خوبصورت بھی نظر آسکتی ہے اور اس سے شوہر دھوکے میں بھی مبتلا ہو سکتا ہے اور اگر وہ شادی کے بعد اسے اس طرح نہ پائے جیسا کہ اس نے تصویر میں دیکھا تھا تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے بے نیاز ہو کر اس سے کراہت کرنے لگے اور صورت حال میں الٹ ہو جائے۔ ہاں البتہ اسے براہ راست دیکھنے میں یا کسی مناسب موقع پر اس طرح دیکھنے میں کہ اسے معلوم نہ ہو کوئی حرج نہیں بلکہ شرعی طور پر مطلوب ہے کہ اسے دیکھ لیا جائے تاکہ وہ علی وجہ البصیرت کام کرے لیکن اس کے لئے کچھ شرطیں بھی ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:

1۔ خلوت اختیار نہ کرے۔

2۔ یہ دیکھنا محض معلومات کے لئے ہو لطف ولذت حاصل کرنے کے لئے نہ ہو۔

3۔ اس کے بارے میں ظن غالب یہ ہو کہ اگر اسے لڑکی پسند آئی تو یہ اس سے شادی کرلے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 145

محدث فتویٰ